PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION
FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF
PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE, ETC.

URDU (OPTIONAL) PAPER-II

TIME ALLOWED: 3 HOURS **MAXIMUM MARKS: 100**

سوال نمبر 1: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (15)

(i) پاکستان میں دہشت گردی کے اسباب و نتائج
(ii) اُردو زبان پر عالمگیریت کے اثرات
(iii) اُردو ادب اور مابعد جدیدیت
(iv) اقبال کی شاعری کے رومانوی رجحانات
(v) پاکستان۔قومی سلامتی کے مسائل

سوال نمبر 2: چیف سیکرٹری کے نام ایک دفتری درخواست لکھیے جس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کیجیے کہ آپ پیش از وقت (Out of Turn) ترقی کے لیے بالکل اہل ہیں۔ (10)

سوال نمبر 3: خیال کیا جاتا ہے کہ ناول، داستان کی ترقی یافتہ شکل ہے اور افسانہ، ناول کی جدید صورت ہے۔ آپ کے خیال میں یہ درست ہے یا نہیں۔ داستان، ناول اور افسانے کی مخصوص ہیئت اور تاریخ کو سامنے رکھ کر دلائل دیجیے۔ (15)

یا

اکثر نقاد خاکہ نگاری اور سفرنامے کو خالص ادب میں شامل نہیں کرتے۔ سفرنامے یا خاکہ نگاری کے فن اور موضوع کے پیشِ نظر بحث کیجیے۔

سوال نمبر 4: اُسلوب کسی تحریر کی ایسی خصوصیت ہے جس کی نقل نہ ہو سکے! میر امن دہلوی کی باغ و بہار کے اُسلوب کے پیشِ نظر بحث کیجیے۔ (15)

یا

حالؔی نے مقدمہ شعر و شاعری میں واضح کیا ہے کہ شاعری سوسائٹی کے تابع ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ شاعری اور سوسائٹی کے تعلق کے حوالے سے بحث کیجیے۔

سوال نمبر 5: تغزل کسے کہتے ہیں؟ مثالیں دے کر واضح کیجیے۔ (10)

یا

کیا نثری نظم کو نظم کہا جا سکتا ہے؟ نثر اور نظم کے فرق سے بحث کیجیے۔

سوال نمبر 6: مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

ہوائے دور مئے خوشگوار راہ میں ہے
خزاں چمن سے ہے جاتی، بہار راہ میں ہے
عدم کے کوچ کی لازم ہے فکر ہستی میں
نہ کوئی شہر نہ کوئی دیار راہ میں ہے
سفر ہے شرط، مسافر نواز بہتیرے
ہزار ہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے

یا

کب سے ہوں کیا بتاؤں جہانِ خراب میں
شب ہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں
اصلِ شہود و شاہد و مشہود ایک ہے
حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں
آرائشِ جمال سے فارغ نہیں ہنوز
پیشِ نظر ہے آئنہ دائم نقاب میں

(ب) مندرجہ ذیل بند کی تشریح نظم کے حوالے کے ساتھ کیجیے اور شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے۔

تو لوگوں نے دیکھا
جناب وزارت پناہ اب
فراست میں
دانش میں
اور کاروبارِ وزارت میں
پہلے سے بھی چاق و چوبند تر ہو گئے ہیں!

سوال نمبر 7: مندرجہ ذیل انگریزی عبارت کا اردو ترجمہ کیجیے۔

Assertions to the contrary notwithstanding, governance in Pakistan remains attuned to political symbolism and personal ambitions. The movement for the creation of more provinces is a manifestation of both. Nostalgia and ambition apart, there is little else either in language, race or culture to set apart one aspirant province from its neighbours. Once personal ambitions are realized, an eloquent case will surely be made out one day to put an end to the usurpation of the land by new settlers and other demands like job quotas, to be pressed. The common man in no way would stand to gain. Splitting the country into more provinces within the existing constitutional framework makes neither economic nor political sense. In fact, it would undermine the demand for provincial autonomy. Four provinces can be autonomous but not six, eight or more.